بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اول

احباب اس حقیقت سے بخوبی آگاہ ہیں کہ رجوع الی القرآن کی اس ہمہ گیر تحریک کا نقطۂ آغاز کہ جس کا علم مرکزی انجمن خدام القرآن نے بلند کیا ہے، بجا طور پر مرکزی انجمن کے صدر مؤسس محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے دروسِ قرآن کو قرار دیا جاسکتا ہے۔ ۶۵ء۔ ۶۶ء میں لاہور شہر میں مختلف مقامات پر محترم ڈاکٹر صاحب نے درس قرآن کے حلقے قائم کئے اور قرآن حکیم کے بعض منتخب مقامات پر مشتمل ایک نصاب کا درس مکمل کیا۔ اس "منتخب نصاب" سے صرف یہی مقصود نہیں تھا کہ لوگ قرآن پڑھنے پڑھانے کی جانب متوجہ ہوں بلکہ پیشِ نظر یہ بھی تھا کہ اس کے ذریعے دین کا ایک جامع تصور لوگوں کے سامنے آئے اور فرائضِ دینی کا ایک واضح خاکہ بھی ان کے سامنے آجائے اور وہ اپنے دینی فرائض کی ادائیگی پر کمربستہ ہو جائیں۔ بحمداللہ کہ قرآن حکیم کے اس منتخب نصاب کے دروس کے ذریعے یہ تمام مقاصد کسی نہ کسی درجے میں پورے ہوئے۔ چنانچہ ۱۹۷۲ء میں مرکزی انجمن خدام القرآن کے نام سے ایک دعوتی ادارے کا قیام اور ۱۹۷۵ء میں تنظیم اسلامی کے نام سے ایک اسلامی انقلابی جماعت کی تشکیل "منتخب نصاب" کے دروس ہی کے مرہونِ منت ہیں۔

محترم ڈاکٹر صاحب کے یہ دروس قرآنی صرف پاکستان تک محدود نہیں رہے بلکہ کیسٹ کے ذریعے بیرون پاکستان بھی بہت سے مقامات تک پہنچے اور پھر کیسٹ در کیسٹ کا یہ سلسلہ نجانے کہاں کہاں تک پھیلا۔ مختصراً یہ کہا جاسکتا ہے کہ تمام دنیا میں ہر وہ جگہ جہاں اردو دان طبقہ قابل ذکر تعداد میں موجود ہے دروسِ قرآنی کے ان کیسٹوں کی صدائے بازگشت وہاں ضرور سنائی دی۔ چنانچہ شمالی امریکہ، یورپ اور مشرق وسطیٰ کے کئی ممالک سے محترم صدر مؤسس کو دعوت موصول ہوئی اور گزشتہ چند برسوں کے دوران موصوف نے متعدد ممالک کے دورے کئے۔ سب سے زیادہ سفر شمالی امریکہ کے ہوئے کہ وہاں ابتدا ہی میں ایک حلقہ وجود میں آگیا تھا جس کی بنیاد پر امریکہ اور کینیڈا کے کئی شہروں میں انجمن خدام القرآن اور تنظیم اسلامی کی شاخوں کا قیام بھی عمل میں آیا۔

امریکہ میں مقیم ہمارے احباب کا شدید تقاضا تھا کہ محترم ڈاکٹر صاحب منتخب نصاب کے دروس اور دورۂ ترجمۂ قرآن کو انگریزی زبان میں ریکارڈ کروائیں تاکہ یہ دعوت محض اردو دان طبقے تک محدود نہ رہے بلکہ انگریزی بولنے اور سمجھنے والے وسیع تر حلقے تک پہنچ سکے۔ اس سے قبل بعض مواقع پر اگرچہ محترم ڈاکٹر صاحب نے امریکہ میں چیدہ چیدہ دروس بزبان انگریزی بھی دیئے ہیں لیکن پورے منتخب نصاب کے تسلسل کے ساتھ انگریزی میں درس کی نوبت نہیں آ

(باقی صفحہ ۱۴ پر)

© rasailojaraid.com